بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شانِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

خواجہ الطاف حسین حالی رحمۃ اللہ علیہ
انتخاب: ابوعبداللہ

جب امت کو سب مل چکی حق کی نعمت ادا کر چکی فرض اپنا رسالت
رہی حق پہ باقی نہ بندوں کی صحبت نبی ﷺ نے کیا خلق سے قصد رحلت
تو اسلام کی وارث اک قوم چھوڑی کہ دنیا میں جس کی مثالیں ہیں تھوڑی

سب اسلام کے حکم بردار بندے سب اسلامیوں کے مددگار بندے
خدا اور نبی کے وفادار بندے یتیموں کے، رانڈوں کے غم خوار بندے
رہِ کفر و باطل سے بیزار بندے نشہ میں مئے حق کے سرشار بندے

جہالت کی رسمیں مٹا دینے والے کہانت کی بنیاد ڈھا دینے والے
سر احکامِ دیں پر جھکا دینے والے خدا کے لیے گھر لٹا دینے والے
ہر آفت میں سینہ سپر کرنے والے فقط ایک اللہ سے ڈرنے والے

اگر اختلاف ان میں باہم دگر تھا تو بالکل مدار اس کا اخلاص پر تھا
جھگڑتے تھے لیکن نہ جھگڑوں میں شر تھا خلاف آشتی سے خوش آیند تر تھا
یہ تھی موج پہلی اس آزادگی کی ہرا جس سے ہونے کو تھا باغ گیتی

نہ کھانوں میں تھی واں تکلف کی کلفت نہ پوشش سے مقصود تھی زیب و زینت
امیر اور لشکر کی تھی ایک صورت فقیر اور غنی سب کی تھی ایک حالت
لگایا تھا مالی نے اک باغ ایسا نہ تھا جس میں چھوٹا بڑا کوئی پودا

خلیفہ تھے امت کے ایسے نگہبان ہو گلہ کا جیسے نگہبان چوپان
سمجھتے تھے ذمّی و مسلم کو یکساں نہ تھا عبد و حُر میں تفاوت نمایاں
کنیز اور بانو تھیں آپس میں ایسی زمانہ میں ماں جائی بہنیں ہو جیسی

باقی صفحہ: 61 پر